قال فما خطبکم 27

القرآن الکریم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

اُس نے کہا | تو آپ کا کیا معاملہ ہے | اے بھیجے ہوئے لوگو (فرشتو) | انہوں نے کہا | بلاشبہ ہمیں

ابراہیم نے کہا: ”اے (فرشتو)! آپ کا کیا معاملہ ہے؟“ (31) اُنہوں نے کہا: ”بلاشبہ ہمیں

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

بھیجا گیا | لوگوں کی جانب | گناہ گار | تا کہ ہم پھینکیں | ان پر | پتھر

گناہ گار لوگوں کی جانب بھیجا گیا ہے۔“ (32) تا کہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

مٹی کے | نشان زدہ | آپ کے رب کی جناب سے | حد سے گزرنے والوں کے لیے

پھینکیں۔ (33) جو حد سے گزرنے والوں کے لئے آپ کے رب کی جناب سے نشان زدہ ہیں۔ (34)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا

سو ہم نے نکال لیا | جو | تھے | اس میں | ایمان والوں میں سے | تو نہ | پایا ہم نے

سو ہم نے اس میں جو ایمان والا تھا اسے نکال لیا۔ (35) تو ہم نے

فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

اس میں | سوائے ایک گھر کے | مسلمانوں میں سے | اور ہم نے چھوڑ دی | اس میں | ایک نشانی

اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کوئی نہ پایا۔ (36) اور ہم نے اُس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی چھوڑ دی

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ

ان لوگوں کے لیے جو | ڈرتے ہیں | عذاب سے | دردناک | اور موسیٰ میں | جب

جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ (37) اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)۔ جب

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ

بھیجا ہم نے اس کو | طرف فرعون کی | واضح دلیل کے ساتھ | تو اُس نے منہ پھیر لیا | اپنے اقتدار کی وجہ سے

ہم نے اُسے واضح دلیل کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔ (38) تو اُس نے اپنے اقتدار کی وجہ سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

اور اُس نے کہا | جادوگر ہے | یا | دیوانہ ہے | چنانچہ پکڑ لیا ہم نے اُس کو | اور اس کے لشکروں کو

اور کہا: ”جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔“ (39) چنانچہ ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو آ پکڑا،

فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ ط

پھر پھینک دیا ہم نے انہیں | سمندر میں | اس حال میں کہ وہ | قابل ملامت کام کرنے والا تھا

پھر ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا۔(40)

وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾ ج مَا تَذَرُ

اور عاد میں بھی | جب | بھیجی ہم نے | اُن پر | ہوا | بانجھ (بے برکت) | نہ وہ چھوڑتی تھی

اور عاد میں بھی (ایک نشانی ہے)۔ جب اُن پر ہم نے ایک بے برکت ہوا بھیجی۔(41) کسی چیز کو وہ نہ چھوڑتی تھی

مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ ط

کسی چیز کو | وہ گذرتی تھی | جس پر | مگر | وہ کردیتی تھی اسے | بوسیدہ ہڈی جیسا

وہ جس پر سے بھی گزرتی اسے بوسیدہ ہڈی جیسا بنا چھوڑتی۔(42)

وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا

اور ثمود میں بھی | جب کہا گیا | اُن سے | تم فائدہ اٹھالو | ایک وقت تک | پھر اُنہوں نے سرکشی کی

اور ثمود میں بھی (ایک نشانی ہے)۔ جب اُن سے کہا گیا: ”ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔“ (43) سو اُنہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اپنے رب کے حکم سے | تو پکڑ لیا انہیں | کڑک نے | اور وہ | دیکھ رہے تھے

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، تو ایک زبردست کڑک نے اُنہیں جا پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔(44)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ لا

پھر نہ | انہوں نے طاقت پائی | کسی طرح کھڑے ہونے کی | اور نہ تھے وہ | بدلہ لینے والے

پھر نہ انہوں نے کسی طرح کھڑے ہونے کی طاقت پائی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والے تھے۔(45)

ع ٢ ٢٣ ١

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾

اور قومِ نوح کو | اس سے پہلے | یقیناً وہ | تھے | لوگ | نافرمان

اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو (ہم نے ہلاک کیا) یقیناً وہ بھی نافرمان لوگ تھے۔(46)

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَالْأَرْضَ

اور آسمان کو | بنایا ہم نے | اپنی قدرت سے | اور یقیناً ہم ہی | بلاشبہ وسعت والے ہیں | اور زمین کو

اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم ہی بلاشبہ وسعت والے ہیں۔(47) اور زمین کو

فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

بچھایا ہم نے اُسے | اچھے ہیں | بچھانے والے | اور ہر چیز میں سے | پیدا کیا ہم نے

ہم نے بچھایا، سو کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں۔(48) اور ہر چیز سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي

جوڑا جوڑا | تاکہ تم | سبق حاصل کرو | تو تم دوڑو | اللہ تعالیٰ کی طرف | بلاشبہ میں

تاکہ تم سبق حاصل کرو۔(49) تو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو، بلاشبہ میں تمہیں

لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ ج وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ

تمہارے لیے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلا | اور نہ تم بناؤ | اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔(50) اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ۔

إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾ ج

معبود | دوسرا | یقیناً میں | تمہارے لیے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلا

یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔(51)

كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ

اسی طرح | نہیں | آیا | اُن لوگوں (کے پاس) جو | ان سے پہلے تھے | کوئی رسول

اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے، کوئی رسول نہیں آیا

اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ ج اَتَوَاصَوْا

مگر | انہوں نے کہا | جادوگر ہے | یا دیوانہ ہے | کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے

مگر انہوں نے کہا: ”یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔“ (52) کیا انہوں نے اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کی ہے؟

بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ ج فَتَوَلَّ عَنْهُمْ

اس کی | بلکہ | وہ سب | لوگ ہیں | سرکش | چنانچہ آپ منہ موڑیں | اُن سے

بلکہ وہ سب سرکش لوگ ہیں۔ (53) آپ اُن سے منہ موڑیں

فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ قف وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

پھر نہیں | آپ | ہرگز ملامت کیے ہوئے | اور آپ نصیحت کریں | یقیناً | نصیحت

کہ آپ ہرگز ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔ (54) اور نصیحت کریں، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

فائدہ دیتی ہے | ایمان والوں کو | اور نہیں | پیدا کیا میں نے | جنوں کو | اور انسانوں کو

ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے۔ (55) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ

مگر | تاکہ وہ عبادت کریں میری | نہیں | میں ارادہ رکھتا | ان سے | رزق کا | اور نہ ہی

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ (56) نہیں میں ارادہ رکھتا اُن سے رزق کا اور نہ ہی

اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

میں ارادہ رکھتا ہوں | یہ کہ | وہ کھلائیں مجھے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | وہ | بے حد رزق دینے والا

میں ارادہ رکھتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ (57) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بے حد رزق دینے والا،

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

طاقت والا | نہایت مضبوط ہے | چنانچہ یقیناً | اُن لوگوں کے لیے | جنہوں نے ظلم کیا | حصہ ہے

طاقت والا، نہایت مضبوط ہے۔ (58) چنانچہ یقیناً اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا، اُن کے لئے بھی

مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِہِمۡ فَلَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾ فَوَیۡلٌ

جیسا | حصہ ہے | اُن کے دوستوں کا | چنانچہ نہ | وہ جلدی طلب کریں مجھ سے | پھر بلاشبہ تباہی ہے

اُن کے دوستوں کے حصے جیسا حصہ ہے، چنانچہ وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔(59) پھر بلاشبہ

لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ یَّوۡمِہِمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

اُن لوگوں کے لیے | جنہوں نے کفر کیا | ان کے دن سے | جس کا | وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا تباہی ہے، اُن کے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔(60)

ع ۳ | ۱۴ | ۲

۵۲ سُوۡرَۃُ الطُّوۡرِ مَکِّیَّۃٌ ۷۶

اٰیاتھا ۴۹ | رکوعاتھا ۲

سورہ طور مکی ہے اس میں انچاس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَکِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ۙ﴿۲﴾ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ۙ﴿۳﴾

قسم ہے طور کی | اور ایک کتاب کی | لکھی ہوئی | کاغذ میں | کھلا ہوا ہے

قسم ہے طور کی !(1) اور لکھی ہوئی ایک کتاب کی !(2) ایسے کاغذ میں جو کھلا ہوا ہے۔(3)

وَّالۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ۙ﴿۴﴾ وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ۙ﴿۵﴾ وَالۡبَحۡرِ

اور گھر کی | آباد | اور چھت کی | اونچی اُٹھائی ہوئی | اور سمندر کی

اور آباد گھر کی !(4) اور اونچی اٹھائی ہوئی چھت کی !(5)

الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا

لبالب بھرے ہوئے | بلاشبہ | عذاب | آپ کے رب کا | ضرور واقع ہونے والا ہے | نہیں

اور لبالب بھرے ہوئے سمندر کی !(6) بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔(7)

لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ

اس کو | کوئی روکنے والا | جس دن | لرزے گا | آسمان | سخت لرزنا | اور چلیں گے

اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔(8) جس دن آسمان لرزے گا، سخت لرزنا۔(9)

الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾

پہاڑ | بہت چلنا | چنانچہ بڑی تباہی ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے

اور پہاڑ چلیں گے، بہت چلنا۔(10) چنانچہ اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔(11)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ

وہ لوگ جو | وہ سب | فضول بحث میں | اچھل کود رہے ہیں | جس دن | دھکیلا جائے گا انہیں

جو فضول بحث میں اچھل کود رہے ہیں۔(12) جس دن اُنہیں دھکیلا جائے گا

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

طرف آگ کی | جہنم کی | سخت دھکیلا جانا | یہ ہے | آگ | جسے | تھے تم | اس کو

جہنم کی آگ کی طرف، سخت دھکیلا جانا۔(13) یہ ہے وہ آگ جسے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾

جھٹلاتے | تو کیا جادو ہے | یہ | یا | تم | نہیں | دیکھتے

تم جھٹلاتے تھے۔(14) تو کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے ہی نہیں؟(15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا

اس جہنم میں داخل ہو جاؤ | پھر تم صبر کرو | یا | نہ تم صبر کرو | برابر ہے | تم پر | یقیناً

اُس جہنم میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا نہ کرو، تم پر برابر ہے۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

تمہیں بدلہ دیا جا رہا ہے | (ان ہی کا) جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | بلاشبہ | متقی لوگ

تمہیں اُنہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(16) متقی لوگ بلاشبہ

وقف لازم

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیۡمٍ ﴿ۙ۱۷﴾ فٰکِہِیۡنَ بِمَاۤ اٰتٰہُمۡ

باغوں میں ہوں گے | اور بڑی نعمتوں میں | لطف اندوز ہونے والے | اس سے جو | انہیں دیا

باغوں اور بڑی نعمتوں میں ہوں گے۔ (17) وہ اُن نعمتوں سے لطف اندوز ہونے والے ہوں گے اس سے جو

رَبُّہُمۡ ۚ وَ وَقٰہُمۡ رَبُّہُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۸﴾ کُلُوۡا

ان کے رب نے | اور بچالیا انہیں | ان کے رب نے | عذاب سے | بھڑکتی ہوئی | کھاؤ

اُن کے رب نے انہیں دیا، اور اُن کے رب نے اُنہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچالیا ہے۔ (18)

وَ اشۡرَبُوۡا ہَنِیۡٓـئًۢا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿ۙ۱۹﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ

اور پیو | خوب مزے سے | اس کے بدلے میں جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | تکیے لگائے ہوئے

خوب مزے سے کھاؤ اور پیو اُس بدلے کے میں جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (19) وہ صف بہ صف

عَلٰی سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَۃٍ ۚ وَ زَوَّجۡنٰہُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِیۡنَ

تختوں پر | صف بہ صف | اور نکاح کر دیا ہم نے ان کا | سفید رنگت والی | بڑی آنکھوں والی | اور وہ لوگ جو

تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم نے ان کا نکاح کر دیا سفید رنگت اور بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ (20)

اٰمَنُوۡا وَ اتَّبَعَتۡہُمۡ ذُرِّیَّتُہُمۡ بِاِیۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِہِمۡ

ایمان لائے | اور پیچھے چلی | ان کی اولاد | ایمان کے ساتھ | ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد جو ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو

ذُرِّیَّتَہُمۡ وَ مَاۤ اَلَتۡنٰہُمۡ مِّنۡ عَمَلِہِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ

ان کی اولاد کو | اور نہ | ہم کمی کریں گے ان سے | ان کے عمل میں سے | کچھ بھی

ان کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے عمل میں سے کچھ بھی کمی نہ کریں گے۔

کُلُّ امۡرِیًٔۢ بِمَا کَسَبَ رَہِیۡنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمۡدَدۡنٰہُمۡ

ہر شخص | بدلے اس کے جو | اس نے کمایا | گروی رکھا ہوا ہے | اور ہم زیادہ دیں گے ان کو

ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔ (21) اور جو پھل

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

پھل اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے وہ ایک دوسرے سے چھینیں جھپٹیں گے اس میں

اور گوشت وہ چاہیں گے ہم انہیں زیادہ دیتے رہیں گے۔ (22) وہ ایک دوسرے سے جام شراب چھینیں جھپٹیں گے

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ

جام نہیں (ہوگی) کوئی بے ہودہ گوئی اس میں اور نہ گناہ میں ڈالنا اور چکر لگاتے رہیں گے

جس میں نہ بے ہودہ گوئی ہوگی اور نہ گناہ میں ڈالنا۔ (23) اور اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾

ان پر نوعمر غلام ان کے لیے گویا کہ وہ سب موتی ہوں چھپا کر رکھے ہوئے

نوعمر غلام پھر رہے ہوں گے گویا وہ چھپا کر رکھے موتی ہوں۔ (24)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور متوجہ ہوں گے بعض ان کے اوپر بعض کے وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوں گے

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے، وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوں گے۔ (25)

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ

وہ کہیں گے بلاشبہ ہم تھے پہلے اپنے اہل وعیال میں ڈرنے والے چنانچہ احسان کیا

وہ کہیں گے: ”اس سے پہلے ہم اپنے اہل وعیال میں ڈرنے والے تھے۔ (26) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا

اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا

اللہ تعالیٰ نے ہم پر اور اس نے بچالیا ہمیں زہریلی لو کے عذاب سے بلاشبہ ہم تھے

اور ہمیں زہریلی لو کے عذاب سے بچا لیا۔ (27) بلاشبہ ہم پہلے ہی

مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع ۱ ۲۸ ۳

پہلے سے دعائیں مانگتے اس سے یقیناً وہ وہ بہت احسان کرنے والا نہایت رحم والا ہے

اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ یقیناً وہ بہت احسان کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“ (28)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا

پس آپ نصیحت کریں | پھر ہرگز نہیں | آپ | فضل سے | اپنے رب کے | کاہن | اور نہ

پس آپ نصیحت کریں کہ اپنے رب کے فضل سے آپ ہرگز نہ کاہن ہیں

مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

دیوانہ | کیا | وہ کہتے ہیں | ایک شاعر ہے | ہم انتظار کرتے ہیں | اس کے بارے میں

اور نہ ہی دیوانے ہیں۔(29) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے۔ جس پر ہم

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ

گردش زمانہ کا | آپ کہہ دو | انتظار کرو | پس بلاشبہ میں | تمہارے ساتھ ہوں

گردشِ زمانہ کا انتظار کرتے ہیں۔(30) آپ کہہ دیں کہ تم بھی انتظار کرو، پس بلاشبہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

انتظار کرنے والوں میں سے | یا | حکم دیتی ہیں انہیں | عقلیں ان کی | اس کا | یا وہ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(31) یا اُن کی عقل اُنہیں یہی حکم دیتی ہے یا وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ

لوگ ہیں | حد سے گزرنے والے | یا | وہ کہتے ہیں | اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے اس کو | بلکہ

لوگ ہی حد سے گزرنے والے ہیں؟(32) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی اُسے گھڑ لیا ہے؟ بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

نہیں وہ ایمان لاتے | چنانچہ وہ لے آئیں | ایک بات | اس جیسی | اگر | ہیں وہ

وہ ایمان ہی نہیں لاتے۔(33) چنانچہ اگر وہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات ہی

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

سچے | کیا | وہ پیدا کیے گئے ہیں | بغیر کسی چیز (خالق) کے | یا وہ | پیدا کرنے والے ہیں

بنا کر لے آئیں۔(34) کیا وہ کسی (خالق) کے بغیر ہی پیدا کیے گئے ہیں یا وہ خود ہی پیدا کرنے والے ہیں؟(35)

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ؕ۳۶

یا | انہوں نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | بلکہ | نہیں وہ یقین کرتے

یا آسمانوں اور زمین کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے؟ بلکہ وہ یقین ہی نہیں رکھتے۔(36)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ۳۷

یا | ان کے پاس ہیں | خزانے | آپ کے رب کے | یا وہی | حکم چلانے والے ہیں

یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہی حکم چلانے والے ہیں؟(37)

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ

یا | ان کے پاس | کوئی سیڑھی ہے | وہ غور سے سنتے ہوں | جس پر (چڑھ کر) | تو چاہیے کہ لے آئے

یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر) وہ غور سے سنتے ہیں؟

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ۳۸ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

ان کا سننے والا | دلیل | واضح | کیا | اس کے لیے ہیں | بیٹیاں

تو ان کے سننے والے کو چاہیے کہ واضح دلیل لائے۔(38) کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ؕ۳۹ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

اور تمہارے لیے | بیٹے | یا | آپ مانگتے ہیں ان سے | کوئی اجرت | پھر وہ

اور تمہارے لیے بیٹے؟(39) یا آپ اُن سے کوئی اُجرت مانگتے ہیں؟

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ؕ۴۰ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

تاوان سے | بوجھل کیے جانے والے ہیں | یا | ان کے پاس | کوئی غیب ہے | پس وہ

کہ وہ تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔(40) یا اُن کے پاس کوئی غیب ہے

يَكْتُبُوْنَ ؕ۴۱ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لکھتے ہیں | یا | وہ ارادہ رکھتے ہیں | کسی چال کا | تو وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

کہ وہ لکھتے ہیں؟(41) یا وہ کسی چال کا ارادہ رکھتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا

هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ

وہی | چال میں آنے والے ہیں | یا | ان کے لیے | کوئی معبود ہے | سوائے اللہ تعالیٰ کے

وہی چال میں آنے والے ہیں۔(42) یا ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود ہے؟

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا

پاک ہے | اللہ تعالیٰ | اس سے جو | وہ شرک کرتے ہیں | اور اگر | وہ دیکھیں | ایک ٹکڑا

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔(43) اور اگر وہ

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ

آسمان سے | گرتا ہوا | وہ کہیں گے | بادل ہیں | تہ بہ تہ | چنانچہ آپ چھوڑ دو انہیں

آسمان سے ایک ٹکڑا گرتا بھی دیکھیں تو کہیں گے: ''تہ بہ تہ بادل ہیں۔''(44)

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ ۙ

یہاں تک کہ | وہ جا ملیں | اپنے اس دن کو | وہ جو | جس میں | وہ بے ہوش کیے جائیں گے

چنانچہ آپ انہیں چھوڑ دیں حتیٰ کہ اُس دن کو جا ملیں جس میں

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

جس دن | نہیں کام آئے گی | ان کے | ان کی اپنی تدبیر | کچھ بھی | اور نہ ہی | ان کی

وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔(45) جس دن اُن کی اپنی تدبیر ہی اُن کے کچھ کام نہیں آئے گی

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ ؕ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ

مدد کی جائے گی | اور بلاشبہ | ان لوگوں کے لیے | جنہوں نے ظلم کیا | عذاب ہے | علاوہ

اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔(46) اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، بلاشبہ اُن کے لیے اس (آخرت) کے علاوہ بھی

ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اس کے | اور لیکن | ان کی اکثریت | نہیں وہ جانتی | اور آپ صبر کریں | حکم آنے تک

ایک عذاب ہے لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔(47) اور اپنے رب کا حکم آنے تک آپ صبر کریں،

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اپنے رب کا بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں اور آپ تسبیح کریں ساتھ اپنے رب کی حمد کے

بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ آپ تسبیح کیا کریں،

حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

جب آپ اٹھیں اور رات کو بھی پھر آپ تسبیح کریں اس کی اور ستاروں کے جانے کے بعد

جب آپ اُٹھیں۔(48) اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کریں اور ستاروں کے جانے کے بعد بھی۔(49)

۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

ایاتھا ۶۲ — رکوعاتھا ۳

سُورہ نجم مکی ہے اس میں باسٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

قسم ہے تارے کی جب وہ گرے نہ بھٹکا ہے تمہارا ساتھی اور نہ وہ بہکا ہے

قسم ہے تارے کی جب وہ گرے!(1) تمہارا ساتھی نہ ہی بھٹکا ہے اور نہ ہی بہکا ہے۔(2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

اور نہیں وہ بات کرتا خواہش سے نہیں وہ مگر ایک وحی نازل کی جاتی ہے

اور وہ اپنی خواہش سے بات نہیں کہتا۔(3) وہ صرف ایک وحی ہے جو نازل کی جاتی ہے۔(4)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

تعلیم دی ہے اُس کو نہایت مضبوط قوتوں والے نے جو بڑی طاقت والا ہے چنانچہ وہ بلند ہوا

اُس کو نہایت مضبوط قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم دی ہے۔(5) جو بڑی طاقت والا ہے، چنانچہ وہ بلند ہوا۔(6)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨

اس حال میں کہ وہ   آسمان کے کنارے پر تھا   بلند   پھر   وہ قریب آیا   پس وہ اُتر آیا

اس حال میں کہ وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔(7) پھر وہ قریب آیا پس وہ اُتر آیا۔(8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

چنانچہ وہ ہوا   برابر   دوکمانوں کے   یا اس سے زیادہ قریب   پھر اُس نے وحی کی   طرف

چنانچہ وہ دوکمانوں کے برابر یا اس سے زیادہ قریب ہوگیا۔(9) سو اُس نے

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝١٠ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا

اُس کے بندے کی   جو کچھ   اُس نے وحی کی   نہیں   جھوٹ بولا   دل نے   جو

اللہ تعالیٰ کے بندے کی طرف وحی کی جو کچھ بھی اُس نے وحی کی۔(10) دل نے جھوٹ نہیں بولا جو

رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢ وَلَقَدْ

اُس نے دیکھا   کیا پھر تم جھگڑتے ہو اس سے   اوپر   اس کے جو   وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے   حالانکہ بلاشبہ یقیناً

اُس نے دیکھا(11) کیا پھر تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جسے وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے؟(12) حالانکہ بلاشبہ یقیناً

رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤

اس نے دیکھا اس کو   اُترتے ہوئے   ایک اور مرتبہ   پاس   انتہائی حد کی بیری کے

اُس (رسول) نے ایک مرتبہ اور بھی اُسے (جبریل) اُترتے ہوئے دیکھا تھا۔(13) انتہائی حد کی بیری کے پاس۔(14)

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

اس کے پاس ہے   ہمیشہ رہنے کی جنت   جب   ڈھانپ رہا تھا   (سدرہ) بیری کو

اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔(15) جب کہ سدرہ (بیری) کو ڈھانپ رہا تھا

مَا يَغْشٰى ۝١٦ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧

وہ جو   ڈھانپ رہا تھا   نہ   اِدھر اُدھر ہوئی   نگاہ   اور نہ   وہ حد سے بڑھی

وہ جو ڈھانپ رہا تھا۔(16) نگاہ نہ ہی اِدھر اُدھر ہوئی اور نہ ہی وہ حد سے بڑھی۔(17)

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

بلاشبہ یقیناً اُس نے دیکھیں کچھ نشانیاں اپنے رب کی بہت بڑی کیا تم نے دیکھا

بلاشبہ یقیناً اُس نے اپنے رب کی کچھ بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔(18) کیا تم نے

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ

لات کو اور عزیٰ کو اور منات کو تیسری ایک اور کیا تمہارے لیے

لات اور عزیٰ کو دیکھا؟(19) اور ایک تیسری منات کو؟(20) کیا تمہارے لیے

الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

لڑکے اور اس کے لیے لڑکیاں یہ تب تقسیم ہے ناانصافی کی

لڑکے ہوں اور اُس کے لیے لڑکیاں؟(21) تب تو یہ بڑی ناانصافی کی تقسیم ہے۔(22)

اِنْ هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

نہیں یہ سوائے چند ناموں کے نام رکھ لیے تم نے اُن کے تم نے

یہ (بت) کچھ نہیں سوائے چند ناموں کے جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں،

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے نہیں نازل کی اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل

ان کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

نہیں وہ پیچھے چلتے مگر وہم و گمان کے اور جو چاہتے ہیں دل (ان کے)

نہیں وہ پیچھے چلتے مگر وہم و گمان کے اور جو ان کے دل چاہتے ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ؕ اَمْ

حالانکہ بلاشبہ یقیناً آچکی اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت یا

حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُن کے رب کی جناب سے اُن کے پاس ہدایت آچکی ہے۔(23) یا

ع ۲۵ ۵

لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰی ﴿۲۵﴾

انسان کے لیے ہے | جس کی وہ خواہش کرتا ہے | سو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | آخرت | اور دنیا

انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے؟ (24) سو آخرت اور دنیا تو بس اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ (25)

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

اور کتنے ہی | فرشتے ہیں | آسمانوں میں | نہیں کام آسکتی | سفارش اُن کی | کچھ بھی

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ

مگر | اس کے بعد | یہ کہ | اجازت دے | اللہ تعالیٰ | جس کے لیے | وہ چاہے

مگر اُس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ اجازت دے جس کے لیے چاہے

وَيَرۡضٰی ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ

اور پسند کرے | یقیناً | وہ لوگ جو | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر

اور پسند کرے۔ (26) یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ،

لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰی ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمۡ

بلاشبہ وہ نام رکھتے ہیں | فرشتوں کے | نام رکھنا | عورتوں کے سے | حالانکہ نہیں | اُنہیں

بلاشبہ وہ فرشتوں کے عورتوں کے سے نام رکھتے ہیں۔ (27) حالانکہ اُنہیں

بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ

اس کا | کوئی علم | نہیں | وہ پیچھے چلتے | مگر | گمان کے | اور بلاشبہ

اُس کا کوئی علم نہیں، وہ محض اپنے ہی گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور بلاشبہ گمان

الظَّنَّ لَا يُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَيۡـًٔا ﴿۲۸﴾ ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ

گمان | نہیں وہ کام دے سکتا | حق سے | کچھ بھی | چنانچہ منہ پھیر لو | اُس سے جو

حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔ (28) چنانچہ اس سے منہ پھیر لو جو

تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٢٩ ؕ

منہ موڑتا ہے | ہماری نصیحت سے | اور نہیں | وہ چاہت رکھتا | مگر | دنیا کی زندگی کی

ہماری نصیحت سے منہ موڑتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔(29)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

یہ | حد ہے اُن کی | علم میں | بلاشبہ | آپ کا رب | وہ | خوب جانتا ہے

یہ اُن کے علم کی حد ہے، بلاشبہ آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

اُس کو جو | بھٹک گیا | اُس کے راستے سے | اور وہ | خوب جانتا ہے | اس کو جو

کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور وہی خوب جانتا ہے کہ

اهْتَدٰى ۝٣٠ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ

راہِ راست پر ہے | اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے | جو کچھ آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ | زمین میں ہے

راہِ راست پر کون ہے؟(30) اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

تاکہ وہ بدلہ دے | اُن لوگوں کو | جنہوں نے برائیاں کیں | ساتھ اُس کے جو | انہوں نے عمل کیا | اور وہ بدلہ دے

تاکہ جنہوں نے برائیاں کیں اُنہیں اس کا بدلہ دے جو انہوں نے عمل کیا

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝٣١ ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

ان لوگوں کو | جنہوں نے بھلائی کی | بھلائی کے ساتھ | وہ لوگ جو | بچتے ہیں | بڑے

اور جن لوگوں نے بھلائی کی انہیں بھلائی کے ساتھ بدلہ دے(31) وہ لوگ جو کسی

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

گناہوں سے | اور بے حیائیوں سے | مگر | چھوٹے گناہ | یقیناً | تیرا رب

چھوٹے سے گناہ کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، یقیناً تیرا رب

وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِكُمۡ اِذۡ اَنۡشَاَكُمۡ

وسیع مغفرت والا ہے | وہ | زیادہ جاننے والا ہے | تم سب کو | جب اس نے پیدا کیا تم سب کو

وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمہیں اُس وقت سے زیادہ جاننے والا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

مِّنَ الۡاَرۡضِ وَاِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ فَلَا

زمین سے | اور جب | تم سب | بچے تھے | پیٹوں میں | اپنی ماؤں کے | سو نہ

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، سو

تُزَكُّوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع

تم پاکیزگی کے دعوے کرو | اپنے نفس کی | وہ | زیادہ جاننے والا ہے | اُس کو جس نے | تقویٰ اختیار کیا

اپنے نفس کی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو، وہ زیادہ جاننے والا ہے، اس کو جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ (32)

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰى ۙ﴿۳۳﴾ وَاَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّاَكۡدٰى ﴿۳۴﴾

تو کیا آپ نے دیکھا | اُس کو جس نے منہ موڑا | اور اُس نے دیا | تھوڑا سا | اور رُک گیا

تو کیا آپ نے دیکھا اُس شخص کو جس نے مُنہ موڑا؟ (33) اور اس نے تھوڑا سا دیا اور رُک گیا۔ (34)

اَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمۡ لَمۡ

کیا اُس کے پاس | علم ہے | غیب کا | کہ وہ | دیکھ رہا ہے | یا | نہیں

کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ (35)

يُنَبَّاۡ بِمَا فِىۡ صُحُفِ مُوۡسٰى ۙ﴿۳۶﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ الَّذِىۡ

خبر دی گئی | اس کی جو | صحیفوں میں ہے | موسیٰ کے | اور ابراہیم کے | وہ جس نے

یا اُن باتوں کی اُسے خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟ (36) اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جس نے

وَفّٰۤى ۙ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۙ﴿۳۸﴾

وفا کی | یہ کہ نہ | بوجھ اُٹھائے گی | کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) | بوجھ | دوسرے کا

وفا کا حق ادا کر دیا؟ (37) یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی۔ (38)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝٣٩ وَاَنَّ

اور یہ کہ | نہیں | انسان کے لیے | مگر | جس کی | اُس نے کوشش کی | اور بلاشبہ

اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی خود اُس نے کوشش کی۔ (39) اور بلاشبہ

سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝٤٠ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

کوشش اُس کی | جلد ہی | اسے دکھائی جائے گی | پھر | اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا | بدلہ

اُس کی کوشش جلد ہی اسے دکھائی جائے گی۔ (40) پھر اُسے اس کا بدلہ دیا جائے گا،

الْاَوْفٰى ۝٤١ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝٤٢ وَاَنَّهٗ هُوَ

پورا | اور بلاشبہ | طرف | آپ کے رب کی | انتہا ہے | اور بے شک وہ | اُسی نے

پورا بدلہ۔ (41) اور بلاشبہ آپ کے رب تک ہی انتہا ہے۔ (42) اور یہ کہ بے شک

اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝٤٣ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝٤٤

ہنسایا | اور اُسی نے رُلایا | اور بے شک وہ | اس نے | موت دی | اور اس نے زندگی دی

اسی نے ہنسایا اور اسی نے رُلایا۔ (43) اور یہ کہ بے شک اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی دی۔ (44)

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝٤٥ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور یہ کہ بلاشبہ | اُسی نے پیدا کیے | دو قسمیں/جوڑا | نر | اور مادہ | نطفے سے

اور یہ کہ بلاشبہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا۔ (45) ایک نطفے سے

اِذَا تُمْنٰى ۝٤٦ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝٤٧

جب | ٹپکایا جاتا ہے | اور بلاشبہ | اس کے ذمے ہے | پیدا کرنا | دوبارہ

جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ (46) اور یہ کہ بلاشبہ اُسی کے ذمے ہی دوبارہ پیدا کرنا ہے۔ (47)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝٤٨ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

اور بے شک وہ | اُس نے | مال دار کیا | اور اُسی نے خزانہ بخشا | اور بے شک وہ | وہی | رب ہے

اور یہ کہ بے شک اسی نے مال دار کیا اور خزانہ بخشا۔ (48) اور بے شک وہی شِعریٰ (ستارہ) کا

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ

شعریٰ کا | اور بلاشبہ | اُسی نے ہلاک کیا | پہلی قوم عاد کو | اور ثمود کو | چنانچہ نہ

رب ہے۔(49) اور یہ کہ بلاشبہ اُسی نے پہلی قوم عاد کو ہلاک کیا ہے۔(50) اور ثمود کو بھی، چنانچہ

اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ

اس نے باقی چھوڑا | اور قومِ نوح کو | اس سے پہلے | بلاشبہ وہ | تھے | وہ سب

کسی کو باقی نہ چھوڑا۔(51) اور اُن سے پہلے قومِ نوح کو، بلاشبہ وہ

اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

بہت زیادہ ظالم | اور بہت حد سے بڑھے ہوئے | اور اُلٹ جانے والی بستی کو | اس نے گرادیا

بہت زیادہ ظالم اور بہت حد سے بڑھے ہوئے تھے۔(52) اور اس نے اُلٹ جانے والی بستی کو گرادیا۔(53)

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

سو اُس نے ڈھانپ دیا اُس پر | جس سے ڈھانپ دیا | پس کس میں | نعمتوں میں سے | اپنے رب کی

سو اُس نے ڈھانپ دیا اسے جس سے ڈھانپا۔(54) پس اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ

آپ شک کروگے | یہ | ڈرانے والا | ڈرانے والوں میں سے | پہلے | قریب آگئی

کس میں آپ شک کروگے؟(55) یہ بھی پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔(56) قریب آنے والی

الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ

قریب آنے والی | نہیں ہے | اُس کے لیے | سوائے اللہ تعالیٰ کے | کوئی ظاہر کرنے والا | تو کیا

قریب آگئی ہے۔(57) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اُس کو ظاہر کرنے والا نہیں ہے۔(58) تو کیا تم

هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

اس | بات پر | تم تعجب کرتے ہو | اور ہنستے ہو | اور روتے نہیں ہو

اس بات پر تعجب کرتے ہو؟(59) اور ہنستے ہو؟ اور روتے نہیں ہو؟(60)

وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ وَاعۡبُدُوۡا ﴿۶۲﴾ السجدة ع

اور تم سب | غافل ہو | تو سجدہ کرو | اللہ تعالیٰ کے لیے | اور عبادت کرو اُسی کی

اور تم غافل ہو۔ (61) تو اب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو۔ (62)

آیاتہا ۵۵ ۵۴ سُوۡرَۃُ الۡقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ ۳۷ رکوعاتہا ۳

سُورہ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیات اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنۡ یَّرَوۡا

بہت قریب آ گئی | قیامت | اور پھٹ گیا | چاند | اور اگر | وہ دیکھتے ہیں

بہت قریب آ گئی قیامت اور چاند پھٹ گیا۔ (1) اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں

اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَکَذَّبُوۡا

کوئی نشانی | تو منہ موڑ جاتے ہیں | اور کہتے ہیں | ایک جادو ہے | گزر جانے والا | اور انہوں نے جھٹلایا

تو منہ موڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ''یہ ایک جادو ہے جو گزر جانے والا ہے۔'' (2) اور اُنہوں نے جھٹلایا

وَاتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدۡ

اور وہ پیچھے چلے | اپنی خواہشات کے | اور ہر کام | انجام کو پہنچنے والا ہے | اور بلاشبہ یقیناً

اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے، اور ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔ (3) اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ ﴿۴﴾ لا حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ

آتی ہیں ان کے پاس | کئی خبریں | جن میں | نصیحت ہے | کامل دانائی کی بات ہے

ان کے پاس کئی خبریں آئی ہیں جن میں نصیحت ہے۔ (4) کامل دانائی کی بات ہے،

وقف لازم

فما تغن النذر ۵ فتول عنهم يوم

پھر نہیں | فائدہ دیتیں | تنبیہات | چنانچہ آپ منہ پھیر لیں | ان سے | جس دن

پھر بھی تنبیہات انہیں فائدہ نہیں دیتیں۔(5) چنانچہ آپ اُن سے منہ پھیر لیں۔ جس دن

يدع الداع الى شيء نكر ۶ خشعا ابصارهم

پکارے گا | پکارنے والا | طرف | سخت نا گوار چیز کی | جھکی ہوئی | نگاہیں ان کی

پکارنے والا ایک سخت نا گوار چیز کی طرف پکارے گا۔(6) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

يخرجون من الاجداث كانهم جراد منتشر ۷

وہ نکلیں گے | اپنی قبروں سے | گویا کہ وہ | ٹڈیاں ہیں | منتشر

وہ اپنی قبروں سے ایسے نکلیں گے گویا وہ منتشر ٹڈیاں ہوں۔(7)

مهطعين الى الداع يقول الكفرون هذا يوم

گردن اُٹھا کر دوڑنے والے | طرف | پکارنے والے کی | کہیں گے | کافر | یہ ہے | دن

گردن اُٹھا کر پکارنے والے کی طرف دوڑنے والے ہوں گے، کافر کہیں گے: ''یہ تو بڑا مشکل

عسر ۸ كذبت قبلهم قوم نوح فكذبوا عبدنا

بڑا مشکل | جھٹلایا | ان سے پہلے | قوم نوح نے | تو انہوں نے جھٹلایا | ہمارے بندے کو

دن ہے۔(8) ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا

وقالوا مجنون وازدجر ۹ فدعا ربه اني

اور انہوں نے کہا | دیوانہ ہے | اور اسے جھڑکا گیا | تو اس نے پکارا | اپنے رب کو | یقیناً میں

اور کہا: ''دیوانہ ہے۔'' اور اُسے جھڑکا گیا۔(9) تو اُس نے اپنے رب کو پکارا: ''میں

مغلوب فانتصر ۱۰ ففتحنا ابواب السماء بماء

بے بس ہوں | سو تو بدلہ لے | چنانچہ کھول دیے ہم نے | دروازے | آسمان کے | پانی سے

بے بس ہوں سو تو بدلہ لے لے!'' (10) چنانچہ ہم نے آسمان کے دروازے ایسے پانی سے کھول دیے

مُّنۡهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ

زور سے برسنے والی بارش اور ہم نے پھاڑ دیا زمین کو چشموں سے تو مل گیا پانی

جوزور سے برسنے والا تھا۔ (11) اور ہم نے زمین کو چشموں سے پھاڑ دیا تو اس کام پر جو طے ہو چکا تھا

عَلٰۤى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلۡوَاحٍ

اس کام پر بلاشبہ جو طے ہو چکا تھا اور ہم نے سوار کر دیا اس کو تختوں والی پر

سارا پانی مل گیا۔ (12) اور نوح کو ہم نے کیلوں اور تختوں والی (کشتی) پر

وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ

اور کیلوں (والی پر) چلتی رہی ہماری آنکھوں کے سامنے بدلہ اس شخص کے لئے تھا

سوار کر دیا۔ (13) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی، یہ تھا بدلہ اُس شخص کے لیے

كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾

جس کا انکار کیا گیا اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑ دیا اس کو نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

جس کا انکار کیا گیا تھا۔ (14) اور بلاشبہ یقیناً اُس کو ہم نے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (15)

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرانا میرا اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان کر دیا

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا! (16) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتۡ عَادٌ

قرآن کو نصیحت کے لئے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا جھٹلایا عاد نے

قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (17) عاد نے جھٹلایا

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ

تو کیسا تھا عذاب میرا اور ڈرانا میرا یقیناً ہم نے بھیج دی ان پر

تو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟ (18) اور یقیناً ہم نے

رِيۡحًا	صَرۡصَرًا	فِىۡ يَوۡمِ	نَحۡسٍ	مُّسۡتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾	تَنۡزِعُ
ہوا	تند و تیز	دن میں	نحوست کے	دائمی	وہ اٹھا کر پھینکتی تھی

دائمی نحوست کے دن ان پر تند و تیز ہوا بھیج دی۔ (19) وہ لوگوں کو اُٹھا اُٹھا کر پھینک رہی تھی

النَّاسَ ۙ	كَاَنَّهُمۡ	اَعۡجَازُ	نَخۡلٍ	مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	فَكَيۡفَ	كَانَ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہوں	کھجور کے	اکھڑے ہوئے	پھر کیسا	تھا

گویا وہ کھجور کے اُکھڑے ہوئے تنے ہوں۔ (20) پھر کیسا تھا میرا عذاب

عَذَابِىۡ	وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾	وَلَقَدۡ	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ	لِلذِّكۡرِ
میرا عذاب	اور ڈرانا میرا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان کردیا	قرآن کو	نصیحت کے لئے

اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟ (21) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا تو

ع ۱ ۲۲ ۸

فَهَلۡ	مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع	كَذَّبَتۡ	ثَمُوۡدُ	بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
چنانچہ کیا ہے	کوئی نصیحت قبول کرنے والا	جھٹلایا	ثمود نے	خبردار کرنے والوں کو

کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (22) ثمود نے خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔ (23)

فَقَالُوۡۤا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ	اِنَّاۤ
پس انہوں نے کہا	کیا ایک انسان	ہم ہی میں سے	ایک	ہم پیچھے چلیں اس کے	یقیناً ہم

پس انہوں نے کہا: ”کیا ہم ہی میں سے ایک انسان ہو ہم اس کے پیچھے چلیں؟

اِذًا	لَّفِىۡ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	ءَاُلۡقِىَ	الذِّكۡرُ	عَلَيۡهِ
تب	یقیناً بڑی گمراہی میں ہوں گے	اور دیوانگی میں	کیا نازل کیا گیا	ذکر	اسی پر

تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔ (24) کیا ہمارے درمیان میں سے اُسی پر ذکر نازل کیا گیا؟ بلکہ

مِنۡۢ بَيۡنِنَا	بَلۡ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	سَيَعۡلَمُوۡنَ	غَدًا
ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	بڑا جھوٹا ہے	خود پسند	جلد ہی وہ جان لیں گے	کل

وہ بڑا جھوٹا، خود پسند ہے۔“ (25) جلد ہی کل وہ جان لیں گے

مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

کون | بڑا جھوٹا ہے | خود پسند ہے | یقیناً ہم | بھیجنے والے ہیں | ایک اونٹنی

کہ کون بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے؟ (26) یقیناً ہم ایک اُونٹنی اُن کی آزمائش کے لیے

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

آزمائش | ان کے لئے | چنانچہ آپ انتظار کریں | اور اچھی طرح صبر کریں | اور بتا دیں انہیں

بھیجنے والے ہیں، چنانچہ آپ انتظار کریں اور اچھی طرح صبر کریں۔ (27) اور اُنہیں بتا دیں

أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

یقیناً | پانی | تقسیم ہوگا | درمیان ان کے | ہر ایک کی | پینے کی باری | حاضر کی گئی ہے

کہ پانی اُن کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا، ہر ایک پینے کی باری حاضر کی گئی ہے۔ (28)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ

تو انہوں نے پکارا | اپنے ساتھی کو | سو اس نے پکڑا اُسے | پس اس نے کونچیں کاٹ ڈالیں | تو کیسا

تو اُنہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اُس نے اسے پکڑا پس اُس نے (اُونٹنی کو) کاٹ ڈالا۔ (29)

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً

تھا | عذاب میرا | اور ڈرانا میرا | بلاشبہ ہم نے | بھیجی | ان پر | چنگھاڑ

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟ (30) بلاشبہ ہم نے ایک ہی چنگھاڑ بھیجی،

وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ

ایک ہی | چنانچہ وہ ہو گئے | روندی ہوئی باڑ کی طرح | باڑ لگانے والے کی | اور بلاشبہ یقیناً

چنانچہ وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔ (31) اور بلاشبہ یقیناً

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

ہم نے آسان کر دیا | قرآن کو | نصیحت کے لئے | تو کیا ہے | کوئی نصیحت قبول کرنے والا

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (32)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

جھٹلایا | قوم لوط نے | ڈرانے والوں کو | یقیناً ہم نے | بھیجی | ان پر

لُوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔(33) یقیناً ہم نے اُن پر

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

پتھراؤ کرنے والی ہوا | سوائے | آلِ لوط کے | بچالیا ہم نے ان کو | سحری کے وقت

پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی، آلِ لُوط کے سوا، ہم نے اُن کو سحری کے وقت بچالیا۔(34)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

فضل کرکے | اپنی جانب سے | ایسے ہی | ہم بدلہ دیتے ہیں | جو شکر کرے

اپنی جانب سے فضل کرکے بچایا ہے، ہم ایسے ہی ہر اُس شخص کو جزا دیتے ہیں جو شکر کرے۔(35)

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

اور بلاشبہ یقیناً | اس نے ڈرایا ان کو | ہماری پکڑ سے | تو انہوں نے شک کیا | ڈراوے میں

اور بلاشبہ یقیناً لُوط نے اُنہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو اُنہوں نے ڈراوے میں شک کیا۔(36)

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

اور بلاشبہ یقیناً | انہوں نے بہکانے کی کوشش کی اس کو | اس کے مہمانوں سے | تو ہم نے مٹادیں

اور بلاشبہ یقیناً اُنہوں نے لوط کو اُس کے مہمانوں سے بہکانے کی کوشش کی، تو ہم نے

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

آنکھیں ان کی | سو چکھو | عذاب میرا | اور میرا ڈرانا | اور بلاشبہ یقیناً

اُن کی آنکھیں مٹادیں، سو چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔(37) اور بلاشبہ یقیناً

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ ج فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ

حملہ کردیا ان پر | سویرے | ایک نہ ٹلنے والے عذاب نے | سو چکھو | عذاب میرا

صبح سویرے ہی ایک نہ ٹلنے والے عذاب نے اُن پر حملہ کردیا۔(38) سو اب چکھو میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور میرا ڈراوا | اور بلاشبہ یقیناً | آسان کر دیا ہم نے | قرآن کو | نصیحت کے لئے | تو کیا ہے

اور میرا ڈراوا۔(39) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ ج

کوئی نصیحت قبول کرنے والا | اور بلاشبہ یقیناً | آئے تھے | آل فرعون (کے پاس) | ڈرانے والے

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (40) اور آلِ فرعون کے پاس ڈرانے والے آئے تھے۔(41)

ع ۲ ۱۸ ۹

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ

جھٹلایا انہوں نے | ہماری نشانیوں کو | سب کو | تو پکڑ لیا ہم نے انہیں | پکڑنا

اُنہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا،

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

سب پر غالب | بے حد قدرت والے کا | کیا تمہارے کافر | بہتر ہیں | ان سے

سب پر غالب، بے حد قدرت والے کی طرح پکڑنا۔(42) کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں؟

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ

یا | تمہارے لیے | معافی ہے | اگلی کتابوں میں | یا | وہ کہتے ہیں

یا تمہارے لیے اگلی کتابوں میں معافی ہے؟(43) یا وہ کہتے ہیں کہ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

ہم | ایک جماعت ہیں | بدلہ لے کر رہنے والے | جلد ہی شکست دی جائے گی | جماعت کو

ہم بدلہ لے کر رہنے والی جماعت ہیں؟(44) جلد ہی اُس جماعت کو شکست دی جائے گی

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

اور وہ بھاگ کھڑے ہوں گے | پیٹھ پھیر کر | بلکہ | قیامت | وعدے کا وقت ہے ان کے

اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے۔(45) بلکہ قیامت اُن کے وعدے کا وقت ہے

وَالسَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ
اور قیامت	زیادہ بڑی آفت ہے	اور زیادہ تلخ ہے	بلاشبہ	مجرم لوگ

اور قیامت زیادہ بڑی آفت اور زیادہ تلخ ہے۔(46) بلاشبہ مجرم لوگ

وقف لازم

فِيْ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ
گمراہی میں ہیں	اور دیوانگی میں	جس دن	انہیں گھسیٹا جائے گا	آگ میں

گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔(47) جس دن اُنہیں چہروں کے بل آگ میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط	ذُوْقُوْا	مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	اِنَّا	كُلَّ شَيْءٍ
ان کے چہروں کے بل	سب چکھو	آگ کا چھونا	بلاشبہ ہم نے	ہر چیز کو

گھسیٹا جائے گا، چکھو آگ کا چھونا۔(48) ہم نے بلاشبہ ہر چیز کو

خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	وَمَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ
پیدا کیا اس کو	ایک اندازے کے ساتھ	اور نہیں	حکم ہمارا	مگر	ایک ہی بار

ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(49) اور ہمارا حکم ایک ہی بار

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ
پلک جھپکنے کی طرح	اور بلاشبہ یقیناً	ہلاک کر چکے ہم	تمہارے جیسی جماعتوں کو	تو کیا ہے

پلک جھپکنے کی طرح ہوتا ہے۔(50) اور بلاشبہ یقیناً تمہارے جیسی جماعتوں کو ہم ہلاک کر چکے، تو کیا ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	وَكُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	وَكُلُّ
کوئی نصیحت قبول کرنے والا	اور ہر وہ چیز	جو انہوں نے کی	دفتروں میں (درج) ہے	اور ہر

کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(51) اور ہر وہ چیز جو اُنہوں نے کی وہ دفتروں میں درج ہے۔(52) اور ہر

صَغِيْرٍ	وَّكَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
چھوٹی	اور بڑی	لکھی ہوئی ہے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات میں ہوں گے

چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔(53) بلاشبہ متقی لوگ باغوں

ع ۱۵ ۳ ۱۰

وَّنَهَرٍ ۝٥٤ فِىۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ۝٥٥ ع

اور نہروں میں	صدق کی مجلس میں	پاس	بادشاہ کے	بڑے ذی اقتدار کے

اور نہروں میں ہوں گے۔(54) صدق کی مجلس میں، بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے پاس۔(55)

آیاتہا ۷۸ — ۵۵ سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتہا ۳

سُورہ رحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۝٣

وسیع رحمت والے نے	تعلیم دی	قرآن کی	اس نے پیدا کیا	انسان کو

وسیع رحمت والے نے۔(1) قرآن کی تعلیم دی۔(2) اُس نے انسان کو پیدا کیا۔(3)

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجۡمُ

اسے سکھایا	بولنا	سورج	اور چاند	ایک حساب سے ہیں	اور بے تنے کے پودے

اُسے بولنا سکھایا۔(4) سورج اور چاند ایک حساب سے ہیں۔(5) اور بے تنے کے پودے

وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۝٧

اور درخت	سجدہ کررہے ہیں	اور آسمان کو	اس نے بلند کیا	اور قائم کردی	میزان

اور درخت سجدہ کررہے ہیں۔(6) اور آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان قائم کردی۔(7)

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ۝٨ وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ

کہ نہ	تم سب حد سے تجاوز کرو	ناپ تول میں	اور قائم کرو	وزن کو	انصاف کے ساتھ

کہ تم ناپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرو۔(8) اور انصاف کے ساتھ وزن قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا

اور نہ گھاٹا دو | ناپ تول میں | اور زمین کو | اس نے بچھایا اس کو | مخلوق کے لیے | اس میں

اور ناپ تول میں گھاٹا نہ دو۔(9) اور زمین کو اُس نے مخلوق کے لیے بچھا دیا۔(10) اس میں

فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

پھل ہیں | اور کھجور کے درخت | غلافوں والے | اور اناج | بھوسے والا

پھل ہیں اور کھجور کے درخت غلافوں والے (خوشوں پر) ہیں۔(11) اور بھوسے والا اناج ہے

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

اور خوشبودار پھول | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اس نے پیدا کیا

اور خوشبودار پھول ہیں۔(12) تو اے جن و انس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(13) اُس نے

الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ

انسان کو | کھنکھناتی مٹی سے | ٹھیکری جیسی تھی | اور اس نے پیدا کیا | جن کو

انسان کو کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری جیسی تھی۔(14) اور اُس نے جن کو

مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾

شعلے سے | آگ کے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔(15) تو اے جن و انس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(16)

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رب ہے | دونوں مشرقوں کا | اور رب ہے | دونوں مغربوں کا | تو کن کن | نعمتوں کو

دونوں مشرقوں کا وہی رب ہے اور دونوں مغربوں کا وہی رب ہے۔(17) تو اے جن و انس! تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

اپنے رب کی | دونوں جھٹلاؤ گے | اس نے ملا دیا | دو سمندروں کو | وہ باہم مل جاتے ہیں

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(18) دو سمندروں کو اُس نے ملا دیا، جو ایسے باہم مل جاتے ہیں۔(19)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان دونوں کے درمیان | ایک پردہ ہے | وہ آگے نہیں بڑھتے | تو کن کن | نعمتوں کو

کہ اُن دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ وہ آگے نہیں بڑھتے۔(20) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۲۲﴾

اپنے رب کی | دونوں جھٹلاؤ گے | نکلتے ہیں | ان دونوں سے | موتی | اور مونگے

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(21) اُن دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔(22)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ

تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور اسی کے ہیں | جہاز

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(23) اور سمندر میں پہاڑوں جیسے

النصف

الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بلند | سمندروں میں | پہاڑوں جیسے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی

بلند کھڑے جہاز اُسی کے ہیں۔(24) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى

ع ۲۵

تم دونوں جھٹلاؤ گے | ہر ایک | جو | زمین پر ہے | فانی ہے | اور باقی رہے گا

جھٹلاؤ گے؟(25) جو زمین پر ہے ہر ایک چیز فانی ہے۔(26) اور آپ کے رب ہی کا

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

چہرہ | تیرے رب کا | بڑی شان والا ہے | اور عزت والا ہے | تو کن کن | نعمتوں کو

چہرہ باقی رہ جائے گا جو بڑی شان والا اور عزت والا ہے۔(27) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | مانگ رہا ہے اس سے | جو بھی ہے | آسمانوں میں ہے

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(28) آسمانوں میں اور زمین میں جو بھی ہے سب اُسی سے مانگ رہا ہے۔

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور زمین (میں) ہر دن وہ ایک شان میں ہے تو کن کن نعمتوں کو

وہ روزانہ ایک نئی شان میں ہے۔(29) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے جلد ہی ہم فارغ ہوا چاہتے ہیں تمہارے لیے اے

جھٹلاؤ گے؟(30) اے دو بھاری گروہو! ہم جلد ہی تمہارے لئے فارغ ہوا

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ

دو بھاری گروہو! تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے اے گروہ

چاہتے ہیں۔(31) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(32) اے گروہِ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

جن اور انس اگر تم سب طاقت رکھتے ہو یہ کہ تم نکل جاؤ کناروں سے

جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ج

آسمانوں کے اور زمین کے تو نکل جاؤ تم نہیں نکلو گے مگر کسی غلبے سے

تو نکل جاؤ، کسی غلبے کے سوا تم نہیں نکلو گے۔(33)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے چھوڑ دیا جائے گا تم دونوں پر

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(34) تم پر آگ کا شعلہ

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ج

شعلہ آگ میں سے اور دھواں پھر نہ تم مقابلہ کر سکو گے

اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔(35)

منزل ۷

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پھر جب | پھٹ جائے گا

تواے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (36) پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

آسمان | تو وہ ہو جائے گا | سرخ | سرخ چمڑے کی طرح | تو کن کن | نعمتوں کو

جائے گا تو وہ سُرخ چمڑے جیسا سُرخ ہو جائے گا۔ (37) تواے جن وانس! تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پھر اس دن | نہ پوچھا جائے گا | اس کے گناہ کے بارے میں

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (38) پھر اُس دن نہ کسی انسان سے

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

کسی انسان سے | اور نہ کسی جن سے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور نہ کسی جن سے اُس کے گناہ کا پوچھا جائے گا۔ (39) تواے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (40)

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

پہچان لیا جائے گا | مجرموں کو | ان کی علامت سے | سو انہیں پکڑا جائے گا | پیشانی کے بالوں سے

مجرموں کو ان کی علامت ہی سے پہچان لیا جائے گا، پھر اُنہیں ان کی پیشانی کے بالوں

وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾

اور قدموں سے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور قدموں سے پکڑا جائے گا۔ (41) تواے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (42)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ م وقف لازم

یہ ہے | جہنم | وہ جو | جھٹلاتے تھے | جس کو | مجرم لوگ

یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ (43)

ع ۲ / ۱۲

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ

وہ چکر کھاتے رہیں گے | درمیان اس کے | اور درمیان | گرم پانی کے | کھولتے ہوئے | تو کن کن

اُس کے اور کھولتے گرم پانی کے درمیان میں وہ چکر کھاتے رہیں گے۔(44) پس اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور اس شخص کے لیے | جو ڈر گیا | کھڑا ہونے سے

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(45) اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

اپنے رب کے (سامنے) | دو باغ ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

ڈر گیا اُس کے لئے دو باغ ہیں۔(46) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(47)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

دونوں بہت ہی شاخوں والے ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

دونوں ہی بہت شاخوں والے ہیں۔(48) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(49)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں | دو چشمے ہیں | دونوں بہہ رہے ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی

اُن دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔(50) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | ہر پھل کی | دو قسمیں ہیں | تو کن کن

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(51) دونوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں۔(52) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تکیے لگائے ہوئے | مسندوں پر | اَستر ان کے

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(53) جن کے اَستر موٹے ریشم کے ہوں گے۔

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ

موٹے ریشم کے ہوں گے | اور تروتازہ پھل | دونوں باغوں کے | قریب ہوں گے | تو کن کن

اور دونوں باغوں کے تروتازہ پھل بالکل ہی قریب ہوں گے۔(54) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان میں | نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی | نہ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (55) اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی، جنہیں

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

چھوا ہوگا جن کو | کسی انسان نے | ان سے پہلے | اور نہ | کسی جن نے | تو کن کن | نعمتوں کو

اُن سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں۔(56) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | گویا کہ وہ عورتیں | یاقوت | اور مرجان ہیں | تو کن کن

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(57) گویا کہ وہ عورتیں یاقوت اور مرجان ہیں۔(58) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | نہیں | بدلہ | نیکی کا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(59) نیکی کا بدلہ

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

سوائے | نیکی کے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

نیکی ہی ہے(60) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(61)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾

اور ان دونوں کے علاوہ | دو باغ ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور اُن دو کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(62) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(63)

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

گہرے سیاہی مائل سبز ہیں — چنانچہ کن کن — نعمتوں کو — اپنے رب کی — تم دونوں جھٹلاؤ گے

دونوں سیاہی مائل گہرے سبز ہیں۔(64) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(65)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں — دو چشمے ہیں — دونوں جوش مارتے ہوئے — تو کن کن — نعمتوں کو — اپنے رب کی

اُن دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔(66) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ

تم دونوں جھٹلاؤ گے — ان دونوں میں — پھل — اور کھجوروں کے درخت — اور انار ہیں — تو کن کن

جھٹلاؤ گے؟(67) ان دونوں میں پھل اور کھجوروں کے درخت اور انار ہیں۔(68) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

نعمتوں کو — اپنے رب کی — تم دونوں جھٹلاؤ گے — ان میں — خوب سیرت — خوبصورت عورتیں ہیں

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(69) اُن میں کئی خوب سیرت، خوب صورت عورتیں ہیں۔(70)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ

تو کن کن — نعمتوں کو — اپنے رب کی — تم دونوں جھٹلاؤ گے — گوری سیاہ آنکھوں والی عورتیں

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(71) گوری سیاہ آنکھوں والی عورتیں،

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾

روکی ہوئی ہیں — خیموں میں — تو کن کن — نعمتوں کو — اپنے رب کی — تم دونوں جھٹلاؤ گے

خیموں میں روکی ہوئی ہیں۔(72) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(73)

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ

نہیں — چھوا ان کو — کسی انسان نے — ان سے پہلے — اور نہ — کسی جن نے — تو کن کن

ان سے پہلے کسی انسان اور کسی جن نے اُنہیں چھوا تک نہیں۔(74) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تکیہ لگائے ہوئے | قالینوں پر | سبز

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(75) نادر و نفیس، خوب صورت سبز

وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

اور نفیس و نادر | خوبصورت | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

قالینوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔(76) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(77)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

بڑا بابرکت ہے | نام | آپ کے رب کا | بڑی شان والا | بڑی عزت والا ہے

آپ کے رب کا نام بڑا ہی بابرکت ہے جو بڑی شان والا اور بڑی عزت والا ہے۔(78)

آیاتھا ۹۶ | ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ | رکوعاتھا ۳

سُورہ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ (وقف لازم)

جب | واقع ہو جائے گی | واقع ہونے والی | نہیں | اس کے واقع ہونے میں | کوئی جھوٹ

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔(1) اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔(2)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

پست کرنے والی ہے | بلند کرنے والی | جب | خوب ہلا ڈالی جائے گی | زمین | سخت ہلایا جانا

پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔(3) جب زمین سخت ہلا دی جائے گی۔(4)

وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتۡ هَبَآءً

اور ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے | پہاڑ | خوب ریزہ ریزہ کیا جانا | پھر وہ ہو جائیں گے | غبار

اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔(5) چنانچہ وہ اڑتا ہوا غبار بن کر رہ جائیں گے۔(6)

مُّنۡۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ

اڑتا ہوا | اور ہو جاؤ گے تم | قسموں میں | تین | پس دائیں ہاتھ والے | کیا ہی (خوب)

اور تم تین قسموں میں ہو جاؤ گے۔(7) پس دائیں ہاتھ والے، کیا ہی خوب ہیں

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾

دائیں ہاتھ والے | اور بائیں ہاتھ والے | کیا ہی (برے) | بائیں ہاتھ والے

دائیں ہاتھ والے!(8) اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں بائیں ہاتھ والے!(9)

وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ﴿۱۱﴾

اور سبقت لے جانے والے | سبقت لے جانے والے ہیں | یہی لوگ | قریب کیے ہوئے ہیں

اور جو سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔(10) یہی لوگ مقرب ہیں۔(11)

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيۡلٌ

جنتوں میں | نعمت بھری | بہت بڑی جماعت | پہلے لوگوں میں سے | اور تھوڑے

نعمت بھری جنتوں میں ہیں۔(12) پہلے لوگوں میں سے بڑی جماعت ہیں۔(13)

مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا

پچھلے لوگوں میں سے | تختوں پر | سونے اور جواہرات سے بنے ہوئے | تکیہ لگائے ہوئے | اُن پر

اور پچھلے لوگوں میں سے کم ہیں۔(14) سونے اور جواہرات سے بُنے ہوئے تختوں پر ہوں گے۔(15) تکیہ لگائے ہوئے اُن پر

مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿۱۷﴾

آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے | چکر لگائیں گے | اُن پر | نوخیز لڑکے | ہمیشہ رکھے جائیں گے

وہ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(16) ان پر نوخیز لڑکے چکر لگائیں گے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جائیں گے(17)

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ساتھ ساغر اور صراحیوں کے اور جام جاری چشمے کی شراب سے نہیں سر درد میں مبتلا ہوں گے

اُن پر جاری چشمے کی شراب کے ساغر، صراحیاں اور جام پیش کریں گے۔(18)

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿٢٠﴾

اس سے اور نہ وہ بہکیں گے اور پھل بھی اس میں سے جو وہ پسند کریں گے

اس سے نہ وہ سر درد میں مبتلا ہوں گے اور نہ وہ بہکیں گے۔(19) اور پھل بھی جو

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۭ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ

اور گوشت پرندوں کا اس میں سے جو وہ خواہش کریں گے اور گورے جسم سیاہ ،آنکھوں والی عورت

وہ پسند کریں گے۔(20) اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ خواہش کریں گے۔(21) اور گورے جسم، سیاہ

عِيْنٌ ۙ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوِٴ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

بڑی آنکھوں والی گویا موتی ہوں چھپا کر رکھے ہوئے بدلے میں ان کے جو

بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں (ہوں گی)۔(22) گویا چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔(23) اُن کاموں کے بدلے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿٢٥﴾

تھے وہ عمل کرتے نہیں وہ سنیں گے اس میں بے ہودہ گفتگو اور نہ گناہ میں ڈالنے والی بات

وہ کیا کرتے تھے۔(24) نہ اُس میں وہ بے ہودہ گفتگو سُنیں گے اور نہ کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات۔(25)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ

سوائے کہنا سلام ہی سلام اور دائیں ہاتھ والے کیا ہی (خوب)

مگر یہ کہنا کہ سلام ہے، سلام ہے(26) اور دائیں ہاتھ والے، کیا ہی خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۭ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ

دائیں ہاتھ والے بیریوں میں (ہوں گے) جن کے کانٹے دور کیے گئے ہیں اور کیلوں (میں ہوں گے)

دائیں ہاتھ والے!(27) وہ بیریوں میں ہوں گے جن کے کانٹے دور کیے گئے ہیں۔(28) اور تہ بہ تہ لگے ہوئے

مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

تہ بہ تہ لگے ہوئے | اور پھیلی ہوئی چھاؤں میں | اور پانی (میں) | جو گرایا جا رہا ہے | اور پھلوں (میں)

کیلوں میں ہوں گے۔(29) اور پھیلی ہوئی چھاؤں میں۔(30) اور ایسے پانی میں جو گرایا جا رہا ہے۔(31)

كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾

کثیر | نہ ختم ہونے والے | اور نہ | روک دیے جانے والے | اور بلند مسندوں میں

اور کثیر پھلوں میں۔(32) نہ ختم ہونے والے اور نہ روک دیے جانے والے۔(33) اور بلند مسندوں میں۔(34)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بلاشبہ ہم نے | نئے سرے سے پیدا کیا اُن کو | نئے سرے سے پیدا کرنا | پس ہم نے انہیں بنایا ہے

بلاشبہ ہم نے انہیں نئے سرے سے پیدا کیا ہے(35) پس ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ہے۔(36)

اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕع ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ ع ۳۸ ۱۴

کنواریاں | شوہر کی محبوب | ہم عمر | دائیں ہاتھ والوں کے لیے | ایک بڑا گروہ ہے

شوہر کی محبوب، ان کی ہم عمر ہیں۔(37) دائیں ہاتھ والوں کے لیے ہوں گی۔(38) پہلے لوگوں میں سے

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۵

پہلے لوگوں میں سے | اور بڑا گروہ ہے | پچھلے لوگوں میں سے | اور بائیں ہاتھ والے

ایک بڑا گروہ ہے۔(39) اور پچھلے لوگوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ہے۔(40) اور بائیں ہاتھ والے،

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾

کیا ہی (برے) | بائیں ہاتھ والے | زہریلی (انتہائی گرم) ہوا میں | اور کھولتے ہوئے پانی میں

کیا ہی بُرے ہیں بائیں ہاتھ والے!(41) وہ انتہائی گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔(42)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور سائے میں | سیاہ دھوئیں کے | نہ ٹھنڈا ہے | اور نہ باعزت | بلاشبہ وہ | تھے

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔(43) نہ ہی ٹھنڈا ہے اور نہ ہی باعزت ہے۔(44) اس سے پہلے بلاشبہ وہ

قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۝٤٥ وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۝٤٦

اس سے پہلے نعمتوں میں پالے ہوئے اور تھے وہ اصرار کرتے بہت بڑے گناہ پر

نعمتوں میں پالے ہوئے تھے۔(45) اور وہ بہت بڑے گناہ (شرک) پر اِصرار کیا کرتے تھے۔(46)

وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

اور تھے وہ کہتے کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں

اور وہ کہا کرتے تھے: ''کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۝٤٧ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ۝٤٨

واقعی کیا ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہوں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی پہلے

تو کیا واقعی ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہوں گے؟(47) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟''(48)

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ ۝٤٩ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۙ اِلٰى

آپ کہہ دو بلاشبہ پہلے اور پچھلے یقیناً جمع کیے جانے والے ہیں طرف

آپ کہہ دیں بلاشبہ پہلے اور پچھلے۔(49) ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر

مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝٥٠ ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَيُّهَا الضَّآلُّوۡنَ

ایک مقررہ وقت کی دن کے معلوم پھر بلاشبہ تم اے گمراہو

یقیناً جمع کیے جانے والے ہیں۔(50) پھر بلاشبہ تم ہی اے گمراہو!

الۡمُكَذِّبُوۡنَ ۝٥١ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۝٥٢ فَمَالِـُٔوۡنَ

جھٹلانے والو یقیناً کھانے والے ہو درخت سے تھوہر کے پھر بھرنے والے ہو

جھٹلانے والو!(51) یقیناً تھوہر کا درخت کھانے والے ہوگے۔(52) پھر اسی سے

مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۝٥٣ فَشٰرِبُوۡنَ عَلَيۡهِ مِنَ الۡحَمِيۡمِ ۝٥٤

اُس سے پیٹ پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے ہوئے پانی سے

پیٹ بھرنے والے ہو۔(53) پھر اس پر کھولتے ہوئے پانی سے پینے والے ہو۔(54)

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

پھر پینے والے ہو | پینا | پیاس کی بیماری والے اُونٹ کا | یہ | مہمانی اُن کی

پھر پیاس کی بیماری والے اونٹ کی طرح پینے والے ہو۔(55) یہی ہے اُن کی مہمانی

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

بدلے کے دن | ہم نے | پیدا کیا تمہیں | تو کیوں نہیں | تم سچ مانتے

بدلے کے دن۔(56) ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟(57)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

تو کیا تم نے دیکھا | جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو | کیا تم | اسے پیدا کرتے ہو | یا | ہم

تو کیا تم نے دیکھا کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو؟(58) کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو یا

الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

پیدا کرنے والے ہیں | ہم نے | وقت مقرر کیا | تمہارے درمیان | موت کا | اور ہرگز نہیں

پیدا کرنے والے ہم ہیں؟(59) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہے

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

ہم | عاجز | اوپر | اس کے کہ | ہم بدل دیں | تم جیسے

اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔(60) اس سے کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور پیدا کر دیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اور ہم نئے سرے سے پیدا کر دیں تم سب کو | اس میں جو | نہیں تم جانتے | اور بلاشبہ یقیناً | جانتے ہو تم

اور تمہیں نئے سرے سے اس شکل میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے۔(61) اور بلاشبہ یقیناً اپنی پہلی پیدائش کو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

پیدائش کو | پہلی | تو کیوں نہیں | تم سبق حاصل کرتے | پھر کیا تم نے دیکھا | جو کچھ

تم جانتے ہی ہو تو کیوں نہیں تم سبق حاصل کرتے؟(62) پھر کیا تم نے دیکھا جو کچھ

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾	ءَاَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾
تم بوتے ہو	کیا تم	اُگاتے ہو اُس کو	یا	ہم	اُگانے والے ہیں

تم بوتے ہو؟ (63) کیا تم ہی اُس کو اُگاتے ہو یا اُگانے والے ہم ہیں؟ (64)

لَوْ نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾
اگر ہم چاہیں	تو ضرور ہم کر دیں اُس کو	ریزہ ریزہ	پھر رہ جاؤ تم سب	تعجب سے باتیں بناتے

اگر ہم چاہیں تو ضرور اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں۔ پھر تم تعجب سے باتیں ہی بناتے رہ جاؤ۔ (65)

اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
یقیناً ہم	بلاشبہ تاوان ڈال دیے گئے	بلکہ	ہم	محروم رہ گئے

یقیناً ہم پر تو ضرور تاوان ڈال دیا گیا۔ (66) بلکہ ہم بالکل ہی محروم رہ گئے۔ (67)

اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ
تو کیا تم نے دیکھا	پانی	وہ جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	نازل کیا اس کو

تو کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟ (68) کیا اُسے بادلوں سے تم نے نازل کیا ہے

مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾	لَوْ	نَشَآءُ
بادلوں سے	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں	اگر	ہم چاہیں

یا اُس کے نازل کرنے والے ہم ہیں؟ (69) اگر ہم چاہیں

جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ
کر دیں ہم اس کو	سخت کھاری	پھر کیوں نہیں	تم شکر ادا کرتے	کیا تم نے دیکھی	آگ

تو اُسے سخت کھاری بنا دیں پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ (70) تو کیا تم نے وہ آگ دیکھی ہے

الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ
وہ جو	تم سلگاتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا	درخت اُس کا	یا

جو تم سلگاتے ہو؟ (71) کیا تم نے اُس کا درخت پیدا کیا؟ یا

نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾ نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا

ہم | پیدا کرنے والے ہیں | ہم نے | بنایا اُس کو | نصیحت | اور فائدے کی چیز

پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ (72) ہم ہی نے اُسے نصیحت اور مسافروں کے لیے

لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿۷۳﴾ۚ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ

الثلثة ع ٢ ٣٦ ١٥

مسافروں کے لئے | چنانچہ تم تسبیح کرو | نام کی | اپنے ربِ عظیم کے | پس نہیں

فائدہ کی چیز بنایا ہے۔ (73) چنانچہ آپ اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کریں۔ (74) پس نہیں!

اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ

میں قسم کھاتا ہوں | گرنے کی جگہ کی | تاروں کے | اور یقیناً وہ | واقعتاً قسم ہے | اگر

میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ (75) اور یقیناً وہ اگر تم جانتے ہوتو

تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾ۙ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾ۙ فِىۡ كِتٰبٍ

تم علم رکھتے ہو | بہت بڑی | یقیناً وہ | بلاشبہ قرآن ہے | بڑی عزت والا | ایک کتاب میں

واقعتاً ایک بہت بڑی قسم ہے۔ (76) کہ یقیناً وہ بلاشبہ قرآن ہے، بڑی عزت والا ہے۔ (77) ایک ایسی کتاب میں

مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾ۙ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ؕ تَنۡزِيۡلٌ

چھپا کر رکھی گئی ہے | نہیں چھو سکتا اس کو | سوائے | بہت پاک کیے گئے | نازل کردہ ہے

جو چھپا کر رکھی گئی ہے۔ (78) جسے پاک کیے گئے فرشتوں سوا کوئی نہیں چھوسکتا۔ (79) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے

مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾ۙ

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے | تو کیا اس کلام سے | تم | بے اعتنائی برتنے والے ہو

نازل کردہ ہے۔ (80) تو کیا تم اس کلام سے بے اعتنائی برتنے والے ہو؟ (81)

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا

اور تم ٹھہراتے ہو | اپنا حصہ | یقیناً تم | جھٹلاتے ہو | پھر کیوں نہیں | جب

اور تم اپنا حصہ یہی ٹھہراتے ہو کہ یقیناً تم اسے جھٹلاتے رہو۔ (82) پھر کیوں نہیں! جب

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾

پہنچ جاتی ہے جان | حلق کو | اور تم | اُس وقت | دیکھ رہے ہوتے ہو

جان حلق تک پہنچ جاتی ہے۔(83) اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔(84)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور ہم | زیادہ قریب ہوتے ہیں | طرف اس کی | تم سے | اور لیکن | نہیں تم دیکھتے

اور ہم تم سے زیادہ اُس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔(85)

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

سو کیوں نہیں | اگر | ہو تم | نہیں | محکوم | تم واپس لوٹا لاتے اس کو | اگر

سو کیوں نہیں! اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔(86) اگر تم اس میں سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

ہو تم | سچے | پھر لیکن | اگر | وہ ہو | مقربین میں سے

اس جان کو واپس لوٹا لاتے۔(87) پھر اگر وہ مقربین میں سے ہے۔(88)

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تو راحت ہے | اور خوشبودار پھول | اور جنت | نعمت والی | اور لیکن | اگر | وہ ہو

تو راحت اور خوشبودار پھول اور نعمت والی جنت ہے۔(89) اور اگر وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

دائیں ہاتھ والوں میں سے | تو سلام ہے | تجھ پر | دائیں ہاتھ والوں میں سے

دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔(90) تو سلام ہے تجھ پر! کہ تو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔(91)

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ

اور لیکن | اگر | وہ ہو | جھٹلانے والوں میں سے | گمراہ لوگوں سے | تو ضیافت

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوا۔(92) تو کھولتے ہوئے پانی سے

مِّنۡ حَمِيۡمٍۙ ﴿۹۳﴾ وَّتَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

کھولتے ہوئے پانی سے | اور داخل کیا جانا ہے | جہنم میں | یقیناً | یہی | یقیناً وہ

ضیافت ہے۔(93) اور جہنم میں داخل کیا جانا ہے۔(94) یقیناً یہی

حَقُّ الۡيَقِيۡنِۚ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۹۶﴾ ع

حق ہے | قطعی | چنانچہ آپ تسبیح کریں | نام کی | اپنے رب عظیم کے

قطعی حق ہے۔(95) چنانچہ اپنے ربِ عظیم کے نام کی آپ تسبیح کریں۔(96)

۵۷ سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴

آیاتھا ۲۹ | رکوعاتھا ۴

سُورہ حدید مدنی ہے اس میں اُنتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِۚ وَهُوَ

پاک ہونا بیان کیا | اللہ تعالیٰ کا | جو | آسمانوں میں ہے | اور جو زمین (میں) ہے | اور وہ

اللہ تعالیٰ کا پاک ہونا بیان کیا ہے ہر چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِۚ

سب پر غالب ہے | کمال حکمت والا ہے | اس کے لیے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی

سب پر غالب ہے، کمال حکمت والا ہے۔(1) آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے،

يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ

وہی زندہ کرتا ہے | اور وہی موت دیتا ہے | اور وہی | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | وہی

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(2) وہی

ع ۲۲ / ۱۶ / ۳

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اوّل ہے | اور وہی آخر | اور وہی ظاہر | اور وہی باطن ہے | اور وہی | ہر چیز کو

اوّل ہے اور وہی آخر، وہی ظاہر ہے اور وہی باطن اور وہی ہر چیز کو

عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

خوب جاننے والا ہے | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

خوب جاننے والا ہے۔ (3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ يَعْلَمُ

چھ دنوں میں | پھر | بلند ہوا | عرش پر | وہ جانتا ہے

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا، وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

جو داخل ہوتا ہے | زمین میں | اور جو نکلتا ہے | اُس سے | اور جو اترتا ہے

جو زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ

آسمان سے | اور جو چڑھتا ہے | اس میں | اور وہ | تمہارے ساتھ ہے

اور جو اُس میں چڑھتا ہے اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾

جہاں کہیں بھی | تم ہو | اور اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے

تمہارے ساتھ ہے اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ

اس کی ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ تعالیٰ ہی کی جانب

خوب دیکھنے والا ہے۔(4) آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

لوٹائے جاتے ہیں | تمام معاملات | وہ داخل کرتا ہے | رات کو | دن میں | اور وہ داخل کرتا ہے

اور تمام معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی جانب لوٹائے جاتے ہیں۔(5) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦

دن کو | رات میں | اور وہ | خوب جاننے والا ہے | سینوں کی باتوں کو

اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(6)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

ایمان لاؤ | اللہ تعالیٰ پر | اور اس کے رسول پر | اور خرچ کرو | اس میں سے جو | اس نے بنایا تمہیں

ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس پر اُس نے تمہیں

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا

جانشین | اس میں | چنانچہ وہ لوگ | جو ایمان لائے | تم میں سے | اور جنہوں نے خرچ کیا

جانشین بنایا ہے، چنانچہ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خرچ کیا،

لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

اُن کے لیے | اجر ہے | بہت بڑا | اور کیا ہو گیا ہے | تمہیں | نہیں | تم ایمان لاتے

اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(7) اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر اور رسول پر ایمان نہیں لاتے؟

بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

اللہ تعالیٰ پر | حالانکہ رسول | وہ دعوت دے رہا ہے تمہیں | تا کہ تم ایمان لاؤ | اپنے رب پر | اور یقیناً

حالانکہ خود رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ

وہ لے چکا ہے | پختہ عہد تم سے | اگر | ہو تم | واقعی مومن | وہی ہے

اور یقیناً اگر تم واقعی مومن ہو تو وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکا ہے۔(8) وہی ہے

الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ
وہ جو	نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیات	واضح	تا کہ وہ نکالے تمہیں

جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تا کہ تمہیں وہ

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ
تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	تم پر	بے حد نرمی کرنے والا

تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بے حد نرمی کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ⑨	وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
نہایت رحم والا ہے	اور کیا ہے	تمہیں	یہ کہ نہیں	تم خرچ کرتے	اللہ تعالیٰ کی راہ میں

نہایت رحم والا ہے۔(9) اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	لَا
اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں کی	اور زمین کی	نہیں

حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے،

يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ	الْفَتْحِ
برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح کے

تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا

وَقٰتَلَ ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا
اور جہاد کیا	یہی لوگ	بہت بڑے ہیں	درجے میں	اُن لوگوں سے	جنہوں نے خرچ کیا

اور جہاد کیا وہ (بعد میں عمل کرنے والوں کے) برابر نہیں۔ یہی لوگ درجے میں اُن لوگوں سے بہت بڑے ہیں

مِنْۢ بَعْدُ	وَقٰتَلُوْا ؕ	وَكُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَاللّٰهُ
اس کے بعد	اور انہوں نے جہاد کیا	اور سب سے	وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے	اچھے بدلے کا	اور اللہ تعالیٰ

جنہوں نے فتح کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھے بدلے کا ہی وعدہ کیا ہے۔

ع ۱/۷

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۰﴾ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ

ساتھ اس کے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے کون ہے وہ جو قرض دے

اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس سے خوب باخبر ہے۔(10) کون ہے جو

اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ

اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ تو وہ کئی گنا بڑھا دے اس کو اس کے لیے اور اس کے لیے

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے؟ تو وہ اُسے کئی گنا تک اُس کے لئے بڑھا دے

اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

اجر ہے باعزت جس دن آپ دیکھیں گے مؤمن مردوں کو اور مؤمن عورتوں کو

اور اُسی کے لیے باعزت اجر ہے۔(11) جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے

يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰٮكُمُ

دوڑ رہا ہوگا نور ان کا اُن کے آگے اور اُن کے دائیں خوش خبری ہو تمہیں

کہ اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دائیں دوڑ رہا ہوگا۔ آج ایسے باغات کی تمہیں خوشخبری ہو

الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

آج باغات ہیں جاری ہیں اُن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ کے رہائشی ہیں

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،

فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

اس میں یہی ہے وہ بڑی کامیابی جس دن کہیں گے منافق مرد

اس میں ہمیشہ کے رہائشی ہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔(12) جس دن منافق مرد

وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ

اور منافق عورتیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو ہم روشنی حاصل کریں

اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ”ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی

مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ
تمہارے نور سے	کہا جائے گا	تم لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے	پھر تم تلاش کرو	کچھ نور

تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔'' کہا جائے گا: اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پھر کچھ نور تلاش کرو!''

فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ ؕ
چنانچہ حائل کر دی جائے گی	اُن کے درمیان	دیوار	جس میں	ایک دروازہ (ہوگا)

چنانچہ اُن کے درمیان دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا،

بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ
اس کا اندرونی حصہ	اس میں	رحمت ہوگی	اور اس کے بیرونی حصے میں	اس کی طرف

اُس کے اندرونی حصّے میں رحمت ہوگی اور اُس کے بیرونی حصے میں، اس کی طرف

الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾	يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ ؕ	قَالُوْا
عذاب ہوگا	وہ آوازیں دیں گے اُن کو	کیا نہ	ہم تھے	ساتھ تمہارے	وہ کہیں گے

عذاب ہوگا۔(13) وہ اُن کو آوازیں دیں گے: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' وہ کہیں گے:

بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَتَرَبَّصْتُمْ
کیوں نہیں	اور لیکن تم نے	فتنے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور تم انتظار کرتے رہے

''کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور تم انتظار ہی کرتے رہے

وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ
اور شک کیا تم نے	اور دھوکہ دیا تمہیں	فضول تمناؤں نے	یہاں تک کہ	آ گیا

اور تم نے شک کیا اور فضول تمناؤں نے تمہیں دھوکہ دیا، یہاں تک کہ

اَمْرُ اللّٰهِ	وَغَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾	فَالْيَوْمَ
اللہ تعالیٰ کا حکم	اور دھوکے ہی میں رکھا تمہیں	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	دھوکے باز نے	سو آج

اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا اور اُس دھوکے باز نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں تمہیں دھوکہ دیا۔(14) سو آج

لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ ہی	اُن لوگوں سے	جنہوں نے کفر کیا

نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا،

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑮	اَلَمْ
ٹھکانہ تمہارا	جہنم ہے	وہ	دوست ہے تمہارا	اور بہت ہی برا ہے	ٹھکانہ	کیا نہیں

تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی تمہارا دوست ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔'' (15) کیا

يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ
وہ وقت آیا	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لائے	یہ کہ	جھک جائیں	دل اُن کے

ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے اور جو حق نازل ہوا ہے

لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَلَا	يَكُوْنُوْا
اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے	اور (اس کے لیے) جو	اس نے نازل کیا	حق سے	اور نہ	وہ ہو جائیں

اُس کے لیے جھک جائیں؟ اور وہ اُن لوگوں جیسے نہ ہو جائیں

كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
اُن لوگوں جیسے	جن کو دی گئی	کتاب	پہلے بھی	پھر لمبی ہو گئی	اُن پر

جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر اُن پر جب لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے

الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯
مدت	تو سخت ہو گئے	دل اُن کے	اور اکثریت	اُن میں سے	نافرمان ہیں

دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے اکثریت نافرمان ہے۔(16)

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ
جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ ہی	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے

یقین جانو اللہ تعالیٰ ہی زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے،

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ

یقیناً ہم نے بیان کر دیں تمہارے لیے نشانیاں تا کہ تم سمجھو یقیناً

یقیناً ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔(17)

الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا اللہ تعالیٰ کو قرض

صدقہ کرنے والے مرد اور عورتیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرضِ

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾

حسنہ وہ کئی گنا دیا جائے گا اُن کو اور اُن کے لیے اجر ہے باعزت

حسنہ دیا ہے بلاشبہ وہ اُن کو کئی گنا دیا جائے گا اور اُن کے لیے بہت باعزت اجر ہے۔(18)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسولوں پر یہی لوگ وہ

اور جو اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی لوگ

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

بہت سچے ہیں اور گواہی دینے والے نزدیک اپنے رب کے اُن کے لیے اجر ہے اُن کا

بہت سچے ہیں اور وہی اللہ تعالیٰ کے پاس گواہی دینے والے ہیں، اُن کے لیے ان کا اجر

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور اُن کا نور اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو یہی لوگ

اور اُن کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ع ٩ ٢ ١٨

دوزخی ہیں جان لو بلاشبہ دنیا کی زندگی ایک کھیل ہے

یہی لوگ دوزخی ہیں۔(19) جان لو! بلاشبہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل،

وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٌ

اور دل لگی | اور زینت | اور فخر جتانا | تمہارا آپس میں | اور ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے

دل لگی اور زینت اور تمہارا آپس میں فخر کرنا اور مال اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے،

فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيۡثٍ اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ

مال میں | اور اولاد (میں) | جیسے مثال ہے | بارش کی | خوش کر دیتی ہے | کسانوں کو

جیسے بارش کی مثال ہے کہ اُس سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو خوش کر دیتی ہے،

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ

اُس سے اُگنے والی کھیتی | پھر | وہ پک جاتی ہے | تو آپ دیکھتے ہو اس کو | زرد | پھر | وہ ہو جاتی ہے

پھر وہ پک جاتی ہے تو آپ اُس کو زرد دیکھتے ہو، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے

حُطٰمًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

چورا چورا | اور آخرت میں | عذاب بھی ہے | سخت | اور مغفرت بھی | اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت

وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

اور رضا مندی | اور نہیں | زندگی | دنیا کی | سوائے | سامان کے

اور رضا مندی بھی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا

الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ

دھوکے کے | دوڑو | طرف | مغفرت کی | اپنے رب کی طرف سے | اور جنت کی

کچھ بھی نہیں۔(20) دوڑو اپنے ربّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف

عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ

چوڑائی اس کی | جتنی چوڑائی ہے | آسمان کی | اور زمین کی | تیار کی گئی ہے | اُن لوگوں کے لیے جو

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جتنی ہے، اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

ایمان لائے ہیں — اللہ تعالیٰ پر — اور اس کے رسولوں پر — یہ — فضل ہے — اللہ تعالیٰ کا

اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے،

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱ مَآ

وہ عطا کرتا ہے اس کو — جسے چاہتا ہے — اور اللہ تعالیٰ — بڑے ہی فضل والا ہے — نہیں

وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے ہی فضل والا ہے۔(21)

اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا

پہنچتی — کوئی مصیبت — زمین میں — اور نہ — تمہاری اپنی ذات میں — مگر

کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ ہی تمہاری ذات میں مگر

فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

ایک کتاب میں ہے — پہلے سے — یہ کہ ہم پیدا کریں اس کو — یقیناً — یہ — اوپر

اس سے پہلے کہ ہم اُسے پیدا کریں وہ ایک کتاب میں ہے۔ یقیناً

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲ۚۖ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا

اللہ تعالیٰ کے — بہت ہی آسان ہے — تاکہ نہ — تم غم کرو — اوپر — اس کے جو

اللہ تعالیٰ پر یہ بہت ہی آسان ہے۔(22) تاکہ تم اس پر غم نہ کرو

فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

تمہارے ہاتھ سے نکل جائے — اور نہ — تم پھول جاؤ — ساتھ اس کے جو — اس نے دیا تمہیں — اور اللہ تعالیٰ

جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور جو تمہیں وہ عطا کرے اس پر پھول نہ جاؤ اور اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝۲۳ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

نہیں — محبت کرتا — کسی خود پسند — فخر کرنے والے سے — وہ لوگ جو — بخل کرتے ہیں

کسی خود پسند، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔(23) وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ؕ	وَمَنْ	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ	
اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو شخص	منہ موڑ جائے گا	تو بلاشبہ	

اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو شخص منہ موڑ جائے تو بلاشبہ

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ ﴿۲۴﴾	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
اللہ تعالیٰ	وہ	بڑا بے پرواہ ہے	بہت تعریفوں والا ہے	بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	اپنے رسولوں کو

اللہ تعالیٰ بڑا بے پرواہ، بہت تعریفوں والا ہے۔(24) بلاشبہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو

بِالْبَيِّنٰتِ	وَأَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْمِيزَانَ
دلیلوں کے ساتھ	اور نازل کی ہم نے	اُن کے ساتھ	کتاب	اور میزان

واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔ اور اُن کے ساتھ ہم نے کتاب اور میزان بھی

لِيَقُومَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ ۚ	وَأَنْزَلْنَا	الْحَدِيدَ	فِيهِ
تاکہ قائم ہوں	لوگ	انصاف پر	اور اتارا ہم نے	لوہا	اس میں

نازل کی تاکہ لوگ انصاف قائم کریں اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں

بَأْسٌ	شَدِيدٌ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ
لڑائی (کا سامان)	سخت	اور فوائد	لوگوں کے لیے	اور تاکہ جان لے	اللہ تعالیٰ

سخت لڑائی کا (سامان) اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ

مَنْ	يَنْصُرُهُ	وَرُسُلَهُ	بِالْغَيْبِ ؕ	إِنَّ	اللّٰهَ
کون	مدد کرتا ہے اُس کی	اور اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

کون بن دیکھے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے؟ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

قَوِيٌّ	عَزِيزٌ ﴿۲۵﴾ ع	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	وَإِبْرٰهِيمَ
بڑی قوت والا	سب پر غالب ہے	اور بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور ابرہیم کو

بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔(25) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا

ع ۳ ۶ ۱۹

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اور رکھی ہم نے | اُن کی اولاد میں | نبوت | اور کتاب | چنانچہ اُن میں سے

اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، چنانچہ اُن میں سے

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

کوئی ہدایت پانے والا | اور اکثر | اُن میں سے | نافرمان ہیں | پھر | پے در پے بھیجے ہم نے

کوئی ہدایت اختیار کرنے والا تھا اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ (26) پھر اُن کے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اوپر | ان کے نقشِ قدم کے | اپنے رسول | اور ان کے بعد ہم نے بھیجا | عیسیٰ ابن مریم کو

نقشِ قدم پر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے اور ان کے بعد ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

اور دی ہم نے اس کو | انجیل | اور ڈال دی ہم نے | دلوں میں | ان لوگوں کے

اور ہم نے اُسے انجیل عطا کی۔ جنہوں نے اُس کی پیروی کی اُن کے دلوں میں ہم نے

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا

جنہوں نے پیروی کی اس کی | نرمی | اور مہربانی | اور رہبانیت | انہوں نے خود ایجاد کیا اس کو

نرمی اور مہربانی ڈال دی اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ہی ایجاد کیا

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

نہیں | ہم نے فرض کیا تھا اس کو | اُن پر | مگر | طلب میں | رضامندی کی | اللہ تعالیٰ کی

ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں (اُنہوں نے اسے اختیار کر لیا)۔

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ

پھر نہ | انہوں نے لحاظ رکھا اس کا | حق ہے | اُس کے لحاظ رکھنے کا | تو عطا کیا ہم نے | اُن لوگوں کو

پھر اُنہوں نے اس کا لحاظ نہ رکھا جیسا کہ اس کے لحاظ رکھنے کا حق تھا تو اُن میں سے جو ایمان لائے

آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

جو ایمان لائے اُن میں سے اجر اُن کا اور اکثر اُن میں سے نافرمان ہیں

ہم نے اُن کا اجر اُن کو عطا کیا اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اور تم ایمان لاؤ اس کے رسول پر

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ

وہ عطا کرے گا تمہیں دوگنا حصہ اپنی رحمت میں سے اور وہ عطا کرے گا تمہارے لیے

وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دوگنا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسی

نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ

روشنی تم چلوگے ساتھ اس کے اور وہ بخش دے گا تمہیں اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا

روشنی عطا کرے گا جس کو لے کر تم چلوگے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لا لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ

نہایت رحم والا ہے تاکہ نہ جانیں اہلِ کتاب یہ کہ نہیں وہ اختیار رکھتے

نہایت رحم والا ہے۔(28) تاکہ اہلِ کتاب یہ نہ جانیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے

عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

اوپر کسی چیز کے اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے اور یقیناً فضل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے اور فضل یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے،

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ ع

وہ عطا فرماتا ہے اسے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے فضل والا ہے

وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے فضل والا ہے۔(29)

ع ۴ ۲۰